نظامت اعلیٰ زرعی اطلاعات پنجاب

21۔ڈیوس روڈ لاہور

Ph.042-99200731, 99200729, E.mail:mediaresearch34@gmail.com

www.facebook.com/AgriDepartment

پریس ریلیز

محکمہ زراعت پنجاب نے دھان کی فصل بارے سفارشات جاری کردیں

لاہور30 ستمبر 2026: ترجمان محکمہ زراعت پنجاب نے کہا ہے کہ دھان کے کاشتکار زرعی زہروں کا محفوظ استعمال یقینی بنائیں۔نقصان دہ کیڑوں اور بیماریوں کے تدارک کے لیے صرف سفارش کردہ اور محفوظ زہریں ہی استعمال کی جائیں جبکہ ممنوعہ زہریں ہرگز استعمال نہ کریں۔ زہروں کے استعمال اور فصل کی برداشت کے درمیان وقفہ (Pre-Interval Harvest) لازمی مدنظر رکھا جائے تاکہ جنس میں زرعی زہروں کی باقیات (MRL) قابلِ قبول حد میں رہیں۔زیادہ موزوں طور پر بہتر نتائج کے لیے حیاتیاتی بنیاد پر تیار کردہ زہریں استعمال کرنا زیادہ مؤثر اور محفوظ ہے۔ترجمان محکمہ زراعت پنجاب نے مزید کہا ہے کہ دھان کی فصل کی برداشت اس وقت کریں جب بالائی دانے مکمل طور پر پک چکے ہوں اور نچلے دو تا تین دانے بھر چکے ہوں مگر ہلکے سبز ہوں۔اس مرحلے پر دانوں میں نمی کا تناسب 20 تا22 فیصد ہونا چاہیے۔برداشت کے لیے ترجیحاً رائس ہارویسٹر (کبوٹا) مشین استعمال کریں، تاہم اگر دستیاب نہ ہو تو کمبائن ہارویسٹر میں مناسب ایڈجسٹمنٹ کرکے استعمال کریں تاکہ دانے ٹوٹنے سے بچ سکیں اور پیداوار و معیار متاثر نہ ہو۔کٹائی کا عمل شبنم ختم ہونے کے بعد شروع کریں۔برداشت کے بعد مونجی کو بڑے ڈھیروں میں جمع نہ کریں کیونکہ اس سے ایفلا ٹاکسن (Aflatoxin) لگنے کا خطرہ بڑھ جاتا ہے جو چاول کے معیار، قیمت اور قبولیت پر منفی اثر ڈالتا ہے۔ مونجی کو اچھی طرح سکھا کر محفوظ کریں اور ذخیرہ کرتے وقت نمی کا تناسب 12 تا13 فیصد سے زیادہ نہ ہونے دیں۔

ترجمان محکمہ زراعت پنجاب نے دھان کے کاشتکاروں کو متنبہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ سموگ کنٹرول پروگرام کے تحت فصل کی باقیات کو آگ لگانے پر مکمل پابندی عائد ہے۔فصل کی باقیات کو جلانے سے زمین میں موجود نامیاتی مادہ اور مفید جاندار ختم ہو جاتے ہیں جبکہ اس کی باقیات سے اٹھنے والا دھواں فضائی آلودگی اور سموگ کا باعث بنتا ہے، جو انسانی صحت اور ٹریفک حادثات کے لیے سنگین خطرہ ہے۔اس ضمن میں قانون کی خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف سخت قانونی کارروائی عمل میں لائی جا رہی ہے۔

☆☆☆☆